

ينسب وللفؤالي فألتحفر

اَشُهَدُ اَنُ لَا اِلٰهَ اِللَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيْكُ لَهُ الشَّهُدُ اَنُ لَا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيْكُ لَهُ وَخُدَهُ وَرَسُولُهُ لَهُ وَالشَّهُدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَالشَّهُدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَالشَّهُدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَالسُولُهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

دوم کلمه شمادت

ترجمہ: میں گوائی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سواکوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گوائی دیتا ہوں کہ حضرت محمد علیہ اس کے بندے اور رسول ہیں كهانى: بچول كاعهد

بلندخواني

الفاظمعاني





مجول کاعمار وعده

عنابہ اور عدنان اپنے چاچو کے ساتھ چھٹی کے

ون پارک میں سیر کے لیے جاتے تھے۔ پارک

میں خوب صورت بھول لگے ہوئے تھے۔



دن بھر بچے پارک میں آتے رہتے اور کھیل

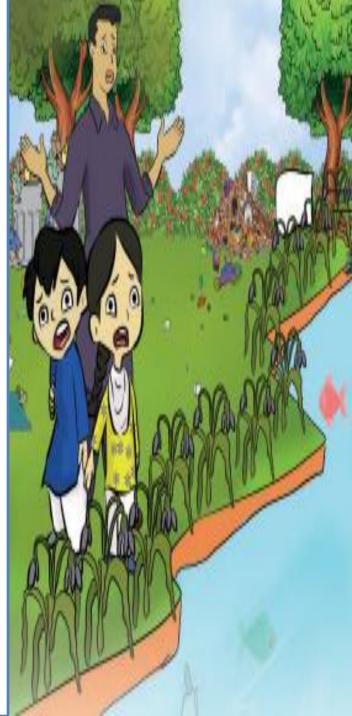
کوڑاکرکٹ کود کے بعد کھانی کر سارا کچرا بارک میں

بچینک کر چلے جاتے۔



۱۱۳ کست کے دن عنابہ اور عدنان اپنے چاچو کے

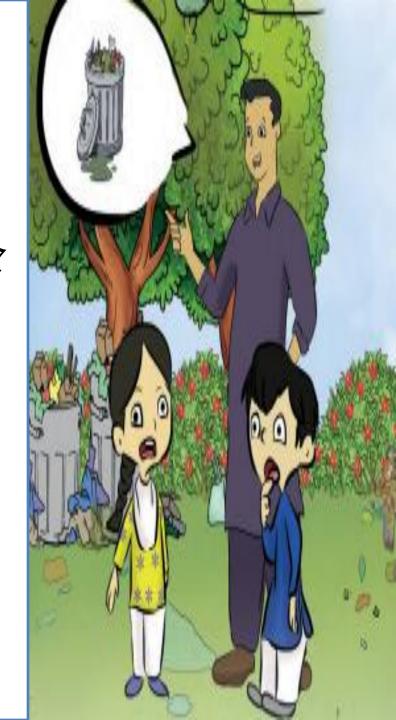
ساتھ بارک پہنچے تو کیاد کیصتے ہیں کہ جگہ جگہ کوڑے
کے ڈھیر لگے ہیں اور بارک میں آنے والے بچوں
نے سارے بھول توڑ لیے ہیں۔ بچوں کو بارک کی
حالت دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔



چاچو بچوں کی اداسی دیکھ کر بولے: صفائی کاخیال

نەركھنے كى وجەسے بإرك كى بيرحالت ہوگئى

ہے۔ ہمیں اس بارک کو صاف کرناہو گا۔



بچوں نے کہاہم سیر کے لیے آنے والوں کو کوڑا بھینکنے اور بھول توڑنے سے منع کریں گے۔انھوں نے کوڑاڈالنے کے لیے گھرسے فالتوّد بلاكر بارك ميں ركھ ديے۔





مدد کرنے لگے

مجھ اور بچے بھی بارک کی صفائی میں ان کاہاتھ بٹانے لگے۔

تازگی، بہار واپس آگئی تھوڑی سی دبر میں بارک کی رونق پھر سے لوٹ آئی۔سب

ون بچوں نے بوم آزادی پر پاکستان کو صاف رکھنے کاعہر کر لیا۔

وعلاه

بجول کاعہد املا+خوشخطي س_ صفائی ۲_ کھیل کود ۵_ گرا ا_ ہاتھ بٹانا